روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029)

FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 5- مئی 2011ء یکم جمادی الثانی 1432ہجری 5 ہجرت 1390ھش جلد 61-96 نمبر 102

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے۔اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں وغیرہ۔بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔اس کی تعلیم اس زمانے کے حسب حال ہوتو ہو،لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے۔اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102)

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ہمارا خدا علی کل شی قدیر خدا ہے۔قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 191)

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے۔وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت. روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 308)

میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد 11 صفحہ

ایک مقبول دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے (حامل قرآن) کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔پس دعا مانگنے والے پر منحصر ہے کہ چاہے تو وہ دنیا میں ہی مانگ لے اور چاہے تو اس کو آخرت تک مؤخر کردے۔

(کنز العمال کتاب الاذکار من قسم الاقوال، باب السابع فی تلاوۃ القرآن وفضائلہ الفصل الاول فی فضائلہ حدیث نمبر:2281)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 16 جولائی 2011ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔نام ولدیت وتاریخ پیدائش وایڈریس مع ٹیلی فون نمبر

2۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

الف :امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 20 جولائی 2011ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو ٹیسٹ 25,24 جولائی 2011ء کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 27 جولائی صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(زیر انتظام: نظارت تعلیم القرآن مورخہ 12 تا 21 اپریل 2011ء)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو مورخہ 12 تا 21 اپریل 2011ء اس سال کی پہلی اور مجموعی طور پر 55ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت سے آپ کی ہدایات اور مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق سال میں تین مرتبہ ان کلاسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کلاس میں جو طلباء شامل ہو کر علم قرآن سیکھتے ہیں انہیں بطور استاد اور معلم تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تا کہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر آگے بھی افراد جماعت کو قرآن کریم سکھانے کا موجب بنیں۔

ان ٹیچرز ٹریننگ کلاسز میں جماعتوں سے محدود تعداد میں انصار اور خدام کو بلایا جاتا ہے۔ اس کلاس میں صوبہ پنجاب اور آزاد کشمیر کے اضلاع سے نمائندگان کو بلایا گیا تھا۔ باوجود نامساعد حالات کے پنجاب اور آزاد کشمیر کے 24 اضلاع سے 61 نمائندگان نے اس کلاس میں رجسٹریشن کروا کر شرکت کی۔

اس کلاس میں طلباء کی تدریس کیلئے انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال ''ایوان ناصر'' اور رہائش کیلئے انصار اللہ پاکستان کے گیسٹ ہاؤس ''سرائے ناصر'' میں انتظام کیا گیا تھا۔ جبکہ ان کے کھانے کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔ کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کو تدریس کیلئے ایک نصاب کتابی صورت میں مہیا کیا گیا تھا۔

اس کلاس میں چار پیریڈز رکھے گئے تھے جس میں

1۔ تجوید و قراءت قرآن، حفظ قرآن

2۔ ترجمۃ القرآن

3۔ عربی گرائمر اور عام عربی بول چال شامل ہیں۔

4۔ مرکز سلسلہ میں اہم اداروں کے تعارف کا ایک پیریڈ بھی تھا۔ اس میں مختلف صیغہ جات کے افسران یا ان کے نمائندہ تشریف لا کر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے۔ اس میں طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔

کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن، مکرم عبدالرزاق فراز صاحب استاد جامعہ احمدیہ اور مکرم محمد افضل فہیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے سرانجام دیئے۔

روزانہ نماز عصر کے بعد ایک خصوصی نشست ''صحبت صالحین'' میں سلسلہ کے علماء اور بزرگان سے ملاقات کروائی جاتی رہی۔ طلباء کو زیارت مرکز کیلئے خلافت لائبریری، بیت مبارک، نمائش جدید پریس، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید اور بیوت الحمد پارک کا Visit کروایا گیا۔ طلباء کیلئے روزانہ بعد نماز عشاء روزانہ کے اسباق دہرانے کے لئے ایک گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم رکھا گیا۔ کلاس کے دوران مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام بابت قرآن کریم سے) کروایا گیا۔ مورخہ 20 اپریل کو طلباء کا تحریری و زبانی امتحان لیا گیا۔ جس میں تجوید القرآن، ترجمۃ القرآن اور عربی گرائمر کا امتحان تحریری، جبکہ حفظ اور ناظرہ قرآن کا امتحان زبانی تھا۔

اس بابرکت تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس کی افتتاحی تقریب مورخہ 12 اپریل 2011ء کو دفاتر انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال ''ایوان ناصر'' میں منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے تعارفی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد ناظر صاحب تعلیم القرآن نے فضائل و برکات قرآن اور تعلیم القرآن کلاسز کے انعقاد کی غرض وغایت کے حوالے سے خطاب کیا اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔

مورخہ 21 اپریل 2011ء کو اس کلاس کی اختتامی تقریب دفاتر انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال ''ایوان ناصر'' میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں تلاوت و حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے امتحان میں نمایاں اعزاز حاصل کرنے والے اور مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر اپنے خطاب میں انہوں نے کلاس میں شریک طلباء کو تعلیم القرآن کے حوالے سے اپنی جماعتوں میں قرآن کریم پڑھانے اور تعلیم القرآن کلاسز لگانے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں مکرم ناظر صاحب تعلیم القرآن نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کلاس کے شرکاء کو جاتے ہوئے تعلیم قرآن کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس کے بعد مہمانان اور طلباء کو دارالضیافت کے نئے ڈائننگ ہال میں الوداعی ظہرانہ دیا گیا۔

پروگرام کے اختتام پر کلاس کے تمام شرکاء کو نظارت تعلیم القرآن کی طرف سے سند شرکت، پمفلٹس اور سٹیکرز پر مشتمل ایک پیکٹ دیا گیا اور ایک رپورٹ فارم بھی جس پر کلاس کے شرکاء اگلے ماہ سے نظارت ہذا کو اپنی ''کارگزاری رپورٹ تعلیم القرآن'' ارسال کریں گے۔

امتحان میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے شاملین یہ ہیں۔

اول: مکرم مرزا احمد علی صاحب جہلم

دوم: مکرم کامران مسعود صاحب شاہدرہ لاہور

سوم: مکرم ملک محمد کریم صاحب اسلام آباد

چہارم: مکرم گل محمد خان صاحب ڈیرہ غازیخان

پنجم: مکرم سلطان احمد صاحب کوٹ عبدالمالک، شیخوپورہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب تعاون کرنے والوں کو بہترین جزاء عطا کرے۔ اس کلاس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔ شاملین کو قرآن کریم سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم آغا یحیٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن

سویڈن میں جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ

گزشتہ سال 2010ء کے آخر میں سویڈن کے شہر سٹاک ہالم میں ایک خودکش دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا تاہم سویڈن کے پُرامن معاشرے میں ایک ہلچل مچ گئی اور ہر طرف بے چینی اور گھبراہٹ نظر آنے لگی کیونکہ سویڈن کے لئے یہ واقعہ بہت غیر معمولی تھا۔

جماعت احمدیہ کی یہ روایت ہے کہ ہر ملک میں جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کرتے ہی رہتے ہیں۔ اس موقع پر بھی پورے ملک میں ایک ہی دن جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کے انعقاد کا خصوصی اہتمام کیا گیا اور تفصیلی پروگرام ترتیب دے کر تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا اور تاکید کی گئی کہ اس مقدس موقع پر دوستوں خصوصاً سویڈش احباب وخواتین کو ضرور مدعو کریں تا کہ انہیں علم ہو کہ ہمارے آقا صاحب لولاک ﷺ نے کس قدر محبت کرنے والا دین دنیا کو دیا اور خدا کا یہ رسول ﷺ امن کا شہزادہ تھا۔

اس کے ساتھ سویڈن کی تمام جماعتوں میں سویڈش احباب وخواتین کو خصوصاً اور دیگر غیر از جماعت احباب کو بھی کثرت سے دعوت نامے اور پروگرام کی تفصیل بھجوائی گئی اور الحمد للہ بہت ہی عمدہ تأثرات موصول ہوئے۔

پروگرام کے مطابق مورخہ 23 جنوری 2011ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے سے اس بابرکت تقریب کا آغاز ہوا جس میں خواتین اور مرد حضرات کے الگ الگ پروگرام ہوئے جس میں لجنات و ناصرات اور اسی طرح خدام اطفال اور انصار نے تقاریر، نظمیں، قصیدے اور کمپیوٹر Presentations پروجیکٹر پر پیش کیں۔

بیت الذکر ناصر گوتھن برگ میں مرد وخواتین میں مجموعی طور پر 22 غیر احمدی مہمانوں نے شرکت کی جو پروگرام کے آغاز سے قبل بیت الذکر تشریف لے آئے۔ ان میں خصوصیت سے سویڈن کی خفیہ پولیس کے گوتھن برگ کے انچارج اور ایک پولیس کے اعلیٰ افسر شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق دو گھنٹے کے بعد طعام اور نمازوں کا وقفہ کیا گیا اور اس کے بعد پھر دو گھنٹے پر مشتمل مزید پروگرام شروع ہوا جس میں ہمارے ایک سویڈش نومبائع نے تقریر کی اور ایک خادم نے کمپیوٹر presentation کی مدد سے ہجرت مدینہ پر تقریر کی۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں آنحضرت ﷺ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق امن عالم کے ذرائع پر روشنی ڈالی

آخر پر مکرم نیشنل امیر صاحب سویڈن نے اپنی اختتامی تقریر میں آنحضرت ﷺ بطور مربی کامل پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب وخواتین کو نصائح فرمائیں۔

اس مجلس میں قریباً 95% تقاریر سویڈش میں ہوئیں جن کا رواں ترجمہ اردو میں پیش کیا جاتا رہا اور اسی طرح اردو تقاریر کا سویڈش ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا جاتا رہا۔

سویڈن کی دیگر جماعتوں مالمو، سٹاک ہالم، یان شاپنگ، کالمار اور لولیو میں بھی بہت شاندار طریق پر ایک ہی دن میں یہ جلسے منعقد کئے گئے۔ لولیو ایک چھوٹی سی جماعت ہے جنہوں نے دوسرے حصہ میں جماعت گوتھن برگ کے ساتھ SKYPE کے ذریعہ شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان بابرکت جلسوں کی تمام برکات سے مستفیض فرمائے آمین!

(الفضل انٹرنیشنل 25 مارچ 2011ء)

حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں

نکاح و شادی کے اغراض و مقاصد اور اس کے حصول کے ذرائع

دعا، تقویٰ، قول سدید اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ اور دھوکہ و لالچ سے بچیں

مکرم وحید احمد رفیق صاحب

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کیا اور اُس کی تمام ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے اُس کے لیے تمام اسباب اور وسائل مہیا فرمائے۔ انہی ضروریات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہر انسان خواہ وہ مرد ہو یا عورت اُسے ایک ساتھی کی ضرورت رہتی ہے۔ اس ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے شادی کا نظام جاری فرمایا۔ اس طرح جہاں عورت کو اس کی ضروریات مہیا کرنے والا، اُس کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اُٹھانے والا، اُس کے حقوق کی ادائیگی کرنے والا، معاشرے میں اُس کی عزت وآبرو کی حفاظت کرنے والا، اُس کے ہم وغم میں اُس کا ساتھ دینے والا، گھر سے باہر کے کاموں میں بطور قوام نگرانی کا حق ادا کرنے والا سچا دوست اور ساتھی میسر آ جاتا ہے۔ وہاں مرد کو بھی ایک سچی اور وفادار، گھریلو امور میں معاونت کرنے والی، اس کے بچوں کی مناسب تربیت اور نگرانی میں مدد کرنے والی، اُس کے دُکھ سُکھ میں شامل ہونے والی ہستی میسر آ جاتی ہے۔ اس تعلق کی تصویر اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان کر کے دکھائی ہے۔ فرمایا:

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تا کہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لیے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔

(سورۃ الروم:22)

ایک شادی کے نتیجے میں جہاں مرد اور عورت میاں بیوی کے رشتے میں منسلک ہوتے ہیں وہاں اس کے نتیجے میں اور بہت سے رشتے تشکیل پاتے ہیں۔ مثلاً عورت کے لیے سسرال میں ساس، سسر، نند، دیور اور جیٹھ کا رشتہ ہے اسی طرح مرد کے لیے بھی سسر، ساس، نسبتی بہن اور نسبتی بھائی کا رشتہ ہے۔ جب تک ہر رشتہ سے منسلک انسان اپنے فرائض پوری خداخوفی اور دلی تقویٰ کے ساتھ نبھانے کی کوشش نہیں کرتا تو گویا وہ خدا تعالیٰ کے بطور احسان عطا کردہ اس رشتے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور وہ لازماً اس بات کا جواب دہ ہوگا۔

آج کل کے ڈراموں، فلموں اور میڈیا پر دکھائے جانے والے پروگرامز میں مرد اور عورت کے اس پاکیزہ تعلق کو اس رنگ میں دکھایا جاتا ہے کہ نوجوان نسل شادی کو محض کھیل تماشا، رومانس اور جنسی لذات حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھ بیٹھی ہے اور ہمارے معاشرے میں کثرت سے روز بروز بڑھتی گھروں کی تلخیاں، ایک دوسرے پر الزام تراشی، روز روز کی نوک جھونک اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوان قرآنی تعلیمات کو سمجھے بغیر شادی کے رشتہ میں منسلک ہوتے ہیں۔ جو اغراض و مقاصد شادی سے وابستہ ہیں وہ پوری نہیں کی جاتیں جس کے نتیجہ میں معاشرے میں بڑھتی بے راہ روی، ذہنی بیماریوں، جنسی بیماریوں، اخلاقِ حسنہ میں گراوٹ کی صورت میں سامنے ہے۔

آیئے ہم دین حق کی تعلیمات کی روشنی میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ دراصل شادی کیا ہے؟ رشتہ طے کرنے کے مراحل کیونکر طے کیے جاتے ہیں؟ مرد اور عورت کو میاں اور بیوی کے مقدس رشتے میں منسلک ہونے کے بعد کن امور کو مدنظر رکھنا چاہیے؟ اور کیونکر ہم اپنے گھروں کو جنت نظیر بنا سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں ہر گھر میں امن وسکون، پیار ومحبت کے نظارے نظر آئیں اور جب معاشرے کی اکائی یعنی ہر گھر میں سلوک ہوگا تو تمام معاشرہ بھی جنت نظیر بن جائے گا۔

شادی کے اغراض و مقاصد

سب سے پہلے یہ سوال اُٹھتا ہے کہ کیا شادی کرنا ضروری ہے؟ اور اگر ہاں تو اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

حضرت اقدس مسیح موعود نے قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں شادی کے اغراض و مقاصد ان الفاظ میں بیان فرمائے ہیں۔ فرمایا:

''ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیزگار رہنے کی غرض سے نکاح کرو۔ اور اولاد صالح طلب کرنے کے لیے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ یعنی چاہیے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تا تم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ حیوانات کی طرح محض نطفہ نکالنا ہی تمہارا مطلب ہو۔ اور مُحْصِنِيْن کے لفظ سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے۔ سو قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں۔ ایک عفت اور پرہیزگاری، دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد۔''

(آریہ دھرم روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22)

شادی کا ایک مقصد اولاد کا حصول بھی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس ایک عورت کی شادی کا پیغام آیا ہے جو اچھے خاندان اور مرتبہ والی ہے مگر اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ کیا میں اُس سے شادی کرلوں۔ اب اس کے خاندان اور مرتبہ کی خاطر اس نے اس سے شادی کا فیصلہ کیا تھا مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا، نہیں۔ دوبارہ پوچھنے آیا تو پھر منع فرما دیا۔ تیسری مرتبہ پھر اجازت لینے کے لیے آیا تو آپ ﷺ نے روک دیا اور فرمایا کہ ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ بچے جننے والی اور بہت محبت کرنے والی ہو۔ میں تمہاری وجہ سے کثرت حاصل کرنے والا ہوں۔'' اب شادی سے پہلے کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ کوئی عورت بہت بچے پیدا کرنے والی ہوگی۔ اس کی خاندانی روایات پر نگاہ رکھی جاتی ہے۔ اگر ماں اور باپ اچھے بچوں والے ہوں تو لازماً ان کی بیٹی بھی پھر اچھے بچوں والی ہوگی اور جہاں تک اس کی محبت کا تعلق ہے وہ پوچھ گچھ سے، تحقیق سے پتہ چل سکتا ہے کہ محبت والی طبیعت ہے کہ نہیں۔''

(خطبہ جمعہ 19 جنوری 2001ء، روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء صفحہ 2)

دعا سے آغاز

ایک گھرانہ شادی بیاہ کے ذریعہ بسایا جاتا ہے اور شادی سے متعلق احکام میں دعاؤں کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لہٰذا ہر ماں باپ جہاں اپنے لیے یہ دعا کیا کریں وہاں اپنے بچوں کو بہت چھوٹی عمر میں یہ دعا سکھانی اور یاد کروانی چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے سورۃ الروم کی آیت 22 میں سکھائی ہے۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ دعاؤں کے ذریعے ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت، وہ خدا تعالیٰ کی رضا کو جذب کرنے والا بنے اور اپنی آئندہ زندگی کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہر لحظہ مدد مانگے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۃ الروم کی آیت 22 کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تا کہ تم اُن کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لیے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں، بہت سے نشانات ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا: ''شادی سے پہلے اور شادی کے دوران اور اس کے بعد یہ دعا کرتے رہنا بڑا ضروری ہے۔ .... یہ دعا شادی کے بعد بھی ضروری ہے بلکہ پہلے بھی اور اگر ان جوڑوں میں سے کوئی فوت ہو جائے اس کے بعد بھی اولاد تو بہرحال رہتی ہے اس لیے مسلسل ہمیشہ باقاعدگی سے شادی شدہ جوڑوں کو شادی سے پہلے، دوران اور بعد میں یعنی کسی ایک کی وفات کے بعد بھی یہ دعا جاری رکھنی چاہیے۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 مارچ 2001ء صفحہ 2)

رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے آغاز کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا، ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔ دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاک نمونہ کو دیکھیں کہ آپ نے آنحضرت ﷺ کے لیے بہت پہلے ہزاروں سال پہلے سے دعا کی ہوئی تھی اور آنحضرت ﷺ تو جو تھے وہ بہرحال اللہ کی تقدیر میں بننا ہی تھا لیکن ان دعاؤں کا بھی ضرور دخل ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابراہیمؑ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھلایا اور اپنے اوپر درود میں حضرت ابراہیمؑ پر درود بھی لازم کر دیا۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے شادی سے پہلے دعائیں کی ہوئی تھیں تو دعاؤں میں ضرور اپنی اولاد کو یاد رکھا کریں اور اس کے نتیجہ میں جو رشتے بھی ان کے ہوں گے وہ بھی اللہ کے فضل سے اچھے ہوں گے۔ بعض لوگ خاندانوں کی ظاہری شان وشوکت کی خاطر شادی کر لیتے ہیں یا محض مال اور حسن وجمال کی وجہ سے شادی

کرلیتے ہیں ایسے گھرانوں کے انتخاب اور پسند کے پیمانے دنیا کے تابع ہونے کے باعث بھی درست ثابت نہیں ہوتے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2001ء الفضل انٹرنیشنل 6 اپریل 2001ء صفحہ 7)

رشتہ میں حسنِ خلق اور دین کو ترجیح دینی چاہیے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہیے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ (۔) میں قوموں کا کچھ لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

دین کے ساتھ ہم کفو بھی دیکھنا چاہیے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"آنحضرت ﷺ نے دین کو جہاں اہمیت دی ہے وہ درست ہے کہ دین کو بہرحال اہمیت دینی چاہیے مگر کفو کا بھی ساتھ ہی ذکر فرمایا ہے۔ کفو سے بہت سی باتیں مراد ہوتی ہیں۔ یعنی .... اس کا کفو بھی ہونا چاہیے۔ کوئی نہ کوئی آپس میں ملنے جلنے کے لیے کوئی قدر مشترک بھی تو ہونی چاہیے۔ اگر کفو نہ ہو تو اس سے رشتے اکثر خراب ہو جاتے ہیں خواہ دین ہو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دین کو اپنی جگہ رکھ کر اسی کو اولیت دینے کے باوجود جب کفو کا فرمایا ہے تو ہر ممکن کوشش ہونی چاہیے کہ میاں بیوی کا کچھ جوڑ تو ہو اور شکل صورت کا یا خاندان کا یا ماحول کا یا رہن سہن کی طرز کا آپس میں کوئی جوڑ ہو تاکہ پھر رشتے اچھے قائم ہو سکیں۔

بعض رشتے میرے علم میں ہیں جو آخر ٹوٹ گئے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ ایک شخص کی کھانے کی عادت جو تھی وہ بہت ناپسندیدہ تھی اور بیوی کے اندر نفاست پائی جاتی تھی اور روزانہ جو دیکھتی تھی کہ اس طرح کھانا کھاتا ہے، منہ میں انگوٹھا ڈال دیتے ہیں بعض دفعہ، تو اس سے یہ برداشت نہیں ہوتا تھا ہر چیز دوسری ٹھیک تھی۔ تو اس لیے اس کو کفو کہتے ہیں کہ تہذیب دونوں کے اندر برابر پائی جائے۔ رہن سہن اٹھنے بیٹھنے کے انداز اچھے ہوں۔ اگر یہ باتیں بھی دیکھی جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے بہت کامیاب ہوتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2001ء الفضل انٹرنیشنل 6 اپریل 2001ء صفحہ 8)

کفو کا مسئلہ سمجھنا چاہیے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"کفو کا مسئلہ بھی کافی پیچیدہ ہے اور خوب غور سے سمجھنا چاہیے۔ ایک احمدی اپنی ایک لڑکی غیر کفو کو ایک احمدی کے ہاں دینا چاہتا ہے حالانکہ اپنی کفو میں رشتہ موجود ہے۔ اب یہ دو شرطیں ہو گئی ہیں۔ غیر لڑکے سے جو خاندان سے باہر ہے وہ کفو ہے اور ایک کفو کا رشتہ اپنے گھر میں بھی موجود ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ "اگر حسب مراد رشتہ ملے تو کفو میں کرنا چاہیے۔" یعنی اپنے ہی کفو میں ہو تو بہتر ہے۔ بہ نسبت غیر کفو کے لیکن یہ امر ایسا نہیں کہ بطور فرض کے ہو ہر ایک شخص ایسے معاملات میں اپنی مصلحت اور اپنی اولاد کی بہتری کو خوب سمجھ سکتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 19 جنوری 2001ء روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء صفحہ 3)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"اب لڑکے کے باہر جانے کے شوق میں بیرونی رشتے طلب کرتے ہیں۔ وہ میں نے بیان کر دیا ہے کہ لڑکے کے کوائف ایسے ہوتے ہیں کہ کوئی بیرونی لڑکی اس کو قبول کر ہی نہیں سکتی۔ یہاں بھی ملاقاتوں کے دوران مجھے ایسے لڑکے ملتے ہیں جو دبی زبان سے یہاں شادی کے خواہشمند ہیں تو اس پہ تو مجھے کوئی اعتراض نہیں کہ وہ ٹیکسی چلاتے ہیں۔ میں نے تو خود بھی اس کو ایک معزز پیشہ قرار دیا ہے، ہاتھ کی کمائی ہے جائز ہے، ایمانداری کی بات ہے۔ مگر اگر تعلیم بھی نہ ہو، دسویں بارہویں فیل اور پھر یہاں تقاضا کریں کسی لڑکی سے تو یہاں کی لڑکیاں بے تعلیم لڑکوں سے شادی کرنا ہرگز پسند نہیں کرتیں اور پھر جب ان کا گھر بار بھی کوئی نہ ہو تو آخر انہوں نے اپنی سہولت بھی تو دیکھنی ہے، اسی کا نام کفو ہے۔ وہ اگر اچھے حالات میں پلی بڑھی ہیں تو لڑکا بھی کچھ ایسا ہونا چاہیے جو اُن کے کفو کے مطابق ہو۔"

(خطبہ جمعہ 19 جنوری 2001ء روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء صفحہ 4)

تقویٰ پر مبنی نصائح

خطباتِ نکاح کے موقع پر قرآن کریم کی سورۃ النساء کی آیت نمبر 2، سورۃ الاحزاب کی آیات نمبر 72-71 اور سورۃ الحشر کی آیت نمبر 19 کی تلاوت کی جاتی ہے۔ یہ آیات مبارکہ ایک خاندان میں منسلک ہونے والے جوڑے اور ان کے اقرباء کے لیے تقویٰ پر مبنی نصائح ہیں۔ ان آیات میں 5 مرتبہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنے معاملات میں خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ قرآن کریم کی تعلیم، احادیث رسول ﷺ اور فرمودات حضرت اقدس مسیح موعود کا خلاصہ بھی تقویٰ ہی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

نکاح کے اغراض اور آئین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے نکاح کے موقع پر جو خطبہ پڑھا اس میں بیان فرمایا:

ان آیات میں زن و مرد کے تعلقات نکاح کے اغراض اور آئین پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایک (۔) جو نکاح کرتا ہے اور (۔) زن و شوہر کے تعلقات قائم کرنے کی ہدایت دیتا ہے تو وہ کس غرض پر مبنی ہونے چاہئیں۔ ان آیتوں میں ایک لفظ کا بڑا تکرار آیا ہے اور وہ تقویٰ کا لفظ ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے (۔) کے نکاح کی غرض ہی تقویٰ رکھی ہے۔ تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ .... یعنی اگر انسان کے راستہ میں کسی قسم کی مشکلات ہوں اور وہ ان سے نکلنا چاہے اور نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو تقویٰ کرے۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ سامان پیدا کر دے گا جن کی وجہ سے ان مشکلات سے مخلصی پا جائے گا۔ پھر فرمایا وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ اور اس کو تقویٰ اختیار کرنے کی وجہ سے بلاحساب اور بلاتکلیف رزق دیا جائے گا۔ گویا اس میں یہ بتایا کہ اگر ایک ایسا انسان ہو جس کو نکاح کرنے کی ضرورت ہو لیکن نکاح کرنے کے سامان موجود نہ ہوں اور عاجز مفلس اور کنگال ہو تو اسے چاہیے کہ تقویٰ اختیار کرے۔ تقویٰ سے یہ ہوگا کہ جس قدر مشکلات بھی اس کے راستے میں روک ہوں گی خدا تعالیٰ ان کو دور کر دے گا اور اس کو ان سے نکال دے گا۔ دوسرا زن و شوہر کے تعلقات کے بعد بھی مشکلات بڑھ جاتی اور پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً رزق کے متعلق اور ایسا ہی اولاد وغیرہ کے متعلق، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھی فرماتا ہے کہ جب تمہارے تعلقات قائم ہونے سے تمہیں یہ مشکلات پیش آئیں گی تو تقویٰ کرنے سے یہ بھی دور ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ خود تمہیں رزق دے گا جو بغیر حساب کے ہوگا اور بلا محنت ہوگا۔ بشرطیکہ تم متقی ہو جاؤ۔

نکاح کی غرض تقویٰ اور اولاد پاکیزہ

اس لحاظ سے یہ بات اولاد پر بھی چسپاں ہو سکتی ہے کہ جو نکاح تقویٰ کی غرض سے کیا جائے گا اس سے جو اولاد ہوگی وہ بہت پاکیزہ اور کثرت سے ہوگی اور ایسے رنگ میں ہوگی کہ تمہیں اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا کہ کس طرح سے نیک ہوگی۔ حضرت ابراہیمؑ کے متعلق مشاہدات سے اور نیز تاریخ سے ثابت ہے کہ ان کی اتنی اولاد ہوئی کہ شاید ہی کسی اور نبی کی ہوئی ہوگی۔ اس کا باعث یہی تھا کہ انہوں نے تقویٰ کے لیے نکاح کیا اور ان کا تقویٰ بہت بڑا تقویٰ تھا۔............

تو حضرت ابراہیمؑ کی طرز پر جو نکاح ہوتا ہے یعنی تقویٰ پر جس کی بناء ہوتی ہے اس سے اولاد بے حساب اور پاکیزہ ہوتی ہے۔ یہ تقویٰ کے فوائد ہیں۔ ان آیتوں میں ان ہی فوائد کو کھول کر پیش کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا ...... اے لوگو! تم اپنے اس رب کے لیے تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا اور اسی کی جنس سے اس کے زوج کو پیدا کیا۔

آگے فرمایا وَبَثَّ مِنْهُمَا ......

تمہارے نکاح کی یہ غرض بھی ہو کہ تم تقویٰ اختیار کرو لیکن یہ بھی ہو کہ تم سے رجال اور نساء بھی ہوں اور تم سے یہ سلسلہ چلے۔ لیکن یہ سلسلہ بھی تقویٰ کے نیچے ہو۔ ورنہ کیا کفار کی اولاد نہیں ہوتی۔ یا حیوانوں کے اولاد نہیں ہوتی اور ان سے سلسلہ نہیں چلتا۔ پھر (۔) اور دوسرے لوگوں اور حیوانوں میں فرق ہی کیا ہوا؟ (۔) کا تو یہ کام ہے کہ نکاح تقویٰ کے ماتحت کریں۔ تاکہ نیک اولاد پیدا ہو۔ اسی بناء پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ نکاح کرو اور ضرور کرو۔ چنانچہ فرمایا (۔) یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے اور جو اس میری سنت سے اعراض کرتا ہے وہ مجھ سے نہیں ہے۔ پس اگر کوئی تقویٰ اور آنحضرت ﷺ کی سنت کو ملحوظ خاطر رکھ کر نکاح کرے۔ تو بڑے فائدہ اور بڑے ثواب کا مستحق ہوگا۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا (.) کہ نکاح کرو اور اولاد بڑھاؤ۔ میں قیامت کے دن اپنی امت کی کثرت پر فخر کروں گا۔ اب ان اغراض اور نیز آنحضرت ﷺ کے مقاصد کو مدنظر رکھ کر جو نکاح ہو وہ بہت ہی بابرکت ہوگا اور بہت اچھی اولاد ہو گی۔ خدا تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے (۔) عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ یعنی جیسے کاشتکار اپنی کھیتیوں میں پاکیزہ اور اعلیٰ درجہ کی پیداوار کاشت کرتا ہے۔ تمہیں بھی اپنی ان کھیتیوں میں پاکیزہ پیداوار کے لیے کاشت کرنا چاہیے۔ یعنی یہ کاشت تقویٰ کے طرز پر ہونی چاہیے۔ اگر کوئی تقویٰ سے یہ کاشت کرے گا تو اس کی اولاد ضرور اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔

مرد اور عورت ایک دوسرے کا لباس

پھر خدا تعالیٰ نے عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کے اور بھی کئی اغراض بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ فرمایا ھُنَّ لِبَاسٌ .... کہ وہ

تمہارے لیے لباس کا فائدہ دیتی ہیں اور تم ان کے لیے لباس کا فائدہ دیتے ہو۔ لباس کا فائدہ بھی خداتعالیٰ نے خود ہی بتا دیا............ کہ لباس سے انسان کی شرمگاہیں ڈھکی جاتی ہیں۔ اسی طرح زن و مرد کے تعلقات کی وجہ سے بہت سی مرد اور عورت کی برائیاں ڈھانپی جاتی ہیں۔ اگر یہ مرد و عورت کا تعلق نہ ہو تو ممکن ہے کہ وہ جذبات اور طبعی تقاضے جو مرد و عورت کو لگے ہوئے ہیں غلط طور پر استعمال کیے جائیں اور آنکھ زبان کان ہاتھ سے گزر کر انسان کو کبیرہ گناہ کا بھی مرتکب بنا دیں اور جب کوئی بدی ہوگی تو گویا وہ بدی کرنے والا انسان ننگا ہو جائے گا۔ کیونکہ ہر ایک گناہ کے سرزد ہونے سے انسان اسی طرح شرمندہ ہوتا ہے جس طرح کہ ننگا ہونے سے شرمندہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان بدیوں کو ڈھانپنے کے لیے عورتوں کو مردوں کا لباس بنایا ہے یہ جذبات جو بدیوں کی طرف لے جاتے ہیں صرف مردوں کو ہی نہیں لگے ہوئے، بلکہ عورتوں کو بھی لگے ہوئے ہیں اسی لیے جیسے عورتیں تمہارا لباس ہیں تم بھی ان کا لباس ہو اسی لیے یہ فرمایا تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اس میں یہ اشارہ ہے کہ کچھ عورت کے حقوق مرد پر ہیں اور کچھ مرد کے عورت پر ہیں۔ پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے حقوق مانگ لو۔ اس میں ایک دوسرا پہلو وہ بھی ہے جو جذبات سے تعلق رکھتا ہے وہ یہ کہ ان جذبات کا خاصہ ہے کہ وہ اپنے تقاضوں کو پورا کرنا چاہتے ہیں کہ ایسا ایسا ہو۔ ایسے وقت میں اگر کوئی انسان جذبات کی تحریک سے اپنے طبعی تقاضوں کو پورا کرنے کی خواہش کرے تو ممکن ہے کہ وہ جائز ہو یا ناجائز۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے نکاح اس لیے رکھا ہے کہ مرد کی فطرت میں ان جذبات کے نیچے جو تقاضے پائے جاتے ہیں۔ وہ ان کو عورت سے جائز طور پر مانگ لے اور جو عورت کی فطرت میں تقاضے ہیں وہ مرد سے مانگ لے۔

تقویٰ اور قولِ سدید

نکاح کے موقع پر ایک اور آیت بھی پڑھی جاتی ہے جو سورۃ احزاب کے آخر میں ہے وہ یہ ہے کہ......... یعنی ایمان والو! تقویٰ اللہ کو اختیار کرو اور مُنہ سے بات کہو تو صاف اور سیدھی کہو بعض نکاح اس قسم کے ہوتے ہیں۔ جن میں مبالغہ دھوکہ اور فریب کو کام میں لا کر اپنے فائدہ کی غرض سے دوسرے کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ اس لیے فرمایا کہ تم جو نکاح کا یہ معاہدہ کرو تو یہ اس بنا پر ہو کہ سب سے پہلے تقویٰ تمہارے مدنظر ہو۔ تقویٰ سب برائیوں کی جڑ کاٹتا ہے۔ خداتعالیٰ نے تقویٰ کا لفظ بیان فرما کر پھر اس کی تائید میں کئی اور الفاظ اور آیتیں ساتھ رکھی ہیں۔ ان ہی میں سے ایک یہ آیت ہے فرمایا اس معاملہ میں پیچ دار طبیعت کے ساتھ مغالطہ اور خطرناک طرزِ عمل اختیار نہ کرو۔ بلکہ بہت صاف اور سیدھی اور وہ بات جو حسنِ معاشرت اور حسنِ معاملت کے اعلیٰ پیمانہ پر قائم ہو وہ کہو نہ کہ پیچیدہ، دھوکہ دینے والی اور شریعت کے خلاف، پھر فرمایا اس کے فوائد یہ ہوں گے کہ ...... تمہارے اعمال کو جو تقویٰ اور زبان کی راستی کے نیچے ہوں گے ان کی اصلاح کی جائے گی، دنیا میں فساد تقویٰ کے چھوڑنے اور زبان کی ناراستی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مَیں اس شخص کے بہشت میں جانے کے لیے ضامن ہوتا ہوں جو دو چیزوں کو قابو میں رکھے ایک زبان اور دوسرے وہ جو دونوں رانوں کے درمیان ہے۔ واقعہ میں انسان سے جس قدر شرور سیّئات اور جرائم سرزد ہوتے ہیں ان کا بڑا ذریعہ یہی دونوں چیزیں ہیں اور اگر اللہ کے فضل سے ان پر قابو پا لیا جائے تو انسان کی بہت سی اصلاح ہو جاتی ہے۔ خداتعالیٰ نے اس دوسری چیز کے لیے تو فرمایا کہ تقویٰ کرو اور زبان کے لیے فرمایا کہ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا اس سے تمہارے گناہ بخشے جائیں گے۔

حصولِ تقویٰ کا طریق

آگے فرمایا کہ کس رنگ میں تقویٰ ہو۔ ممکن ہے لوگ اپنے رسم و رواج پر عمل کر کے ہی کہہ دیں کہ ہم تقویٰ کی راہ پر چل رہے ہیں۔ اس لیے اس کی تشریح فرما دی......... تقویٰ اور قولِ سدید وہی ہے جو اللہ اور رسول کی اطاعت کے نیچے ہو اور قرآن اور سنت کے مطابق۔ ان آیتوں کے بعد آنحضرت ﷺ ایک اور آیت بھی پڑھتے تھے اس میں بھی تقویٰ ہی پر زور دیا گیا ہے۔ وہ آیت یہ ہے......... اس آیت میں حصولِ تقویٰ کا طریق بتایا ہے اور وہ دو طریق پر۔ ایک......... یعنی ہر ایک نفس کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا فکر کی۔ اس سے اعمال کردہ کی جزا و سزا کی طرف توجہ دلا کر ہوشیار کیا ہے۔ کیونکہ نیکی بدی کی جزا سزا پر ایمان ہونے سے ضرور ہے کہ انسان تقویٰ کرے اور بدعملیوں سے بچنے کی کوشش کرے۔ دوسرے......... یعنی اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔ خداتعالیٰ کی صفت خبیر پر ایمان لانے سے بھی انسان میں تقویٰ پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب انسان اس بات کا یقین کرے گا کہ خداتعالیٰ میری ہر حرکت و سکون میرے ہر قول و فعل اور ہر نیت و عمل سے خبردار اور آگاہ ہے تو......... وہ ضرور بدی سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ غرض تقویٰ کا ہونا نہایت ہی ضروری امر ہے اور تقویٰ کے بغیر سب کچھ ہیچ.........۔''

(رفقاء احمد جلد دوم مؤلفہ صلاح الدین ملک ایم۔اے صفحہ 280)

قولِ سدید کو اختیار کرنا چاہیے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''بیرون ملک رہنے والے لڑکے بعض اپنی مصلحتوں کی خاطر پاکستان میں شادی کر لیتے ہیں۔ بعض دفعہ ٹیکس کی خاطر بعض دفعہ اپنے ماں باپ کی خدمت کروانے کی خاطر اور پھر لڑکی کو دھوکہ دے کر اس کو شادی کے بعد بلاتے نہیں اور ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں۔ ایسے بہت سے کیس میرے سامنے آئے ہیں بکثرت ایسا ہو رہا ہے۔ جرمنی میں بھی بہت سے کیس ایسے ہیں اور دوسرے ممالک کے بھی لیکن جرمنی کے بہت زیادہ ہیں۔ تو امیر جماعت کو چاہیے کہ ایسے لڑکوں کا پتہ کر کے امورِ عامہ کے ذریعہ ان کو پکڑیں اور نصیحت کریں۔ اگر انہوں نے دھوکہ بازی میں شادی کی ہے تو یہ قولِ سدید کے خلاف ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کا جماعت سے اخراج ہو سکتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 19 جنوری 2001ء روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء صفحہ 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں قولِ سدید سے تعلق رکھنے والی آیت مرکزی نقطہ رکھتی ہے، مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور مرکز ہی میں یہ بیان کی گئی ہے۔ قولِ سدید سے یہ مراد نہیں کہ سچ بولا جائے، قولِ سدید سے مراد یہ ہے کہ سچ ایسا بولا جائے کہ اس سے غلط مطلب نکلنے کا کوئی امکان ہی باقی نہ رہے۔ ورنہ بسا اوقات انسان ایک سچی بات کرتا ہے اور پھر بھی بعض باتوں کو پوشیدہ رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے میں نے جھوٹ تو نہیں بولا۔ یہ باتیں بیان ہی نہیں کیں جو تھیں۔ اگر یہ کہا جائے مثلاً کہ میری بیٹی کو مرگی نہیں ہے اور مرگی نکلے یہ تو جھوٹ ہے۔ لیکن بعض سمجھتے ہیں یہ کہنا ضروری تو نہیں کہ مرگی ہے اور کہتے ہیں ہم نے تو سچ بولا ہے۔ لیکن قولِ سدید کا تقاضا ہے کہ کہا جائے کہ مرگی کی تکلیف ہے اور پھر اس کو سوچنے سمجھنے کے بعد اگر کوئی اس بچی سے شادی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار دنیا میں ایسے لوگ ہیں جن کو مرگی کی تکلیفیں ہیں اور ان کے خاوند ان سے بہت خوش ہیں، آگے ان کی اولاد بھی اچھی پیدا ہوئی ہے، تو اس لیے یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مرگی والوں کی شادی ہی نہ ہو، میں نے تو ہزارہا معاملات دیکھے ہیں جن میں مرگی والی شادی ہوئی اور اچھے نباہ بھی ہوئے ہیں لیکن پہلے بتانا ضروری ہے۔''

(خطبہ جمعہ 2 مارچ 2001ء الفضل انٹرنیشنل 6 اپریل 2001ء صفحہ 7-8)

نکاح کے معاملہ میں سچائی پر زور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یکم اگست 1934ء کو بعد نماز عصر بابو محمد اسماعیل صاحب قادیان کی لڑکی اقبال بیگم کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

''رسول کریم ﷺ نے نکاح کے موقع پر جن آیات کا انتخاب فرمایا ہے ان میں انصاف اور سچائی کی خصوصیت سے ضرورت بیان کی گئی ہے اور اس پر زور دیا گیا ہے۔ سچائی ہر موقع پر ہی ضروری ہے اور اس کے بغیر کوئی کام نہیں چل سکتا۔ ایک جگہ مل کر رہنے والے باپ بیٹے بہن بھائی اور دوسرے رشتہ دار اگر ایک دوسرے کے ساتھ سچائی کا معاملہ نہ کریں تو کتنا فساد پیدا ہو سکتا ہے لیکن میاں بیوی کے معاملہ میں سچائی کی اور بھی ضرورت ہوتی ہے ورنہ بڑے بڑے فتنے پیدا ہو جاتے ہیں۔ شریعت نے خصوصیت کے ساتھ نکاح کے معاملہ میں سچائی پر زور دیا ہے مگر ہمارے ملک میں بدقسمتی سے سب سے زیادہ جھوٹ نکاح کے متعلق بولا جاتا ہے حتیٰ کہ اتنا جھوٹ بولا جاتا ہے کہ لطائف بن گئے ہیں .... لڑکے لڑکی والوں کا ایک دوسرے سے صفائی کے ساتھ بات نہ کرنا نکاح کے بعد گلہ پیدا کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے فتنوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

پس بیاہ شادی کے موقع پر خاص طور پر سچ سے کام لینا چاہیے۔ جس طرح عبادات میں نماز اتنی ضروری ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے وہ (۔) نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نکاح کے معاملہ میں جو سچ کو چھوڑتا ہے وہ ساری عمر کی مصیبت سہیڑ لیتا ہے۔''

(روزنامہ الفضل 14 اگست 1934ء صفحہ 5)

بقیہ صفحہ 6

جا ملے 11 مئی 2010ء کو عصر کے وقت سوا چار بجے آپ کی وفات ہوئی۔

آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے اسی روز رات ساڑھے آٹھ بجے نماز جنازہ مکرم نصیر احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین شہر نے پڑھائی، نماز جنازہ میں احباب جماعت کی کثیر تعداد شامل ہوئی، کئی غیر از جماعت دوستوں نے خاکسار سے کہا کہ آپ کے والد صاحب تو ہمارے محلے میں فرشتہ تھے، اتنا اچھا با اخلاق انسان ہم نے کبھی نہیں دیکھا۔

اسی رات میت کو ربوہ لایا گیا فجر کی نماز کے بعد بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ہمیشہ آپ کے درجات بلند کرتا رہے۔ آمین

مکرم محمود احمد خالد صاحب مربی سلسلہ

میرے والد مکرم میاں شریف احمد صاحب

خاکسار کے والد میاں شریف احمد صاحب 11 نومبر 1944ء کو ضلع منڈی بہاؤالدین کے گاؤں مونگ میں پیدا ہوئے۔آپ پیدائشی احمدی تھے۔آپ کے والد مکرم میاں روشن دین صاحب نے 1914ء کو قادیان جا کر بیعت کی تھی،میاں روشن دین صاحب دعا گو اور بزرگ انسان تھے۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت بجا لانے کا موقع ملا۔آپ کا نام تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی ہے۔1952ء کو میاں روشن دین صاحب کا انتقال ہو گیا اس وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی آپ اکلوتے بیٹے تھے اور دو بہنیں تھیں ،ایک بہن کی وفات 1970ء میں ہو گئی تھی اور دوسری بہن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں۔

ائیر فورس میں ملازمت

خاکسار کے ماموں مکرم بشیر احمد صاحب جو ائیر فورس میں ملازم تھے آپ کو رسالپور لے گئے اور 1966ء میں آپ کو ائیر فورس میں بھرتی کروا دیا یہاں آپ نے بڑی محنت سے اپنے فرائض کو ادا کیا یہی وجہ تھی کہ آپ کو اعلیٰ کارکردگی کی وجہ سے ائیر چیف آف سٹاف کی طرف سے اعزازی سند ملی۔ملازمت کے دوران آپ نے اپنا احمدی ہونا کبھی نہیں چھپایا بلکہ سب کو بتایا ہوا تھا جس کی وجہ سے مخالفت بھی ہوئی لیکن اکثر لوگ آپ کا اخلاق دیکھ کر کہتے تھے کہ شریف تم بہت اچھے ہو لیکن یہ بات اچھی نہیں کہ تم قادیانی ہو آپ ہمیشہ جواب دیتے کہ میں احمدیت ہی کی برکت سے اچھا ہوں 1955ء میں آپ ریٹائرڈ ہوئے رسالپور سے تین دفعہ آپ کا تبادلہ ہوا لیکن اعلیٰ افسران رُکوا لیتے تھے اس طرح رسالپور میں ہی اپنی ساری سروس کا وقت آپ نے گزارا۔ریٹائرمنٹ کے وقت رسالپور میں ہی تھے۔

خدمت خلق کا جذبہ

خدمت خلق کا جذبہ آپ میں نمایاں پایا جاتا تھا آپ خدمت خلق کے کاموں کو مختلف رنگ میں بجالاتے تھے۔یتامیٰ اور غرباء کا خاص خیال رکھتے تھے۔کوئی بھی ضرورت مند اپنی مجبوری بیان کرتا تو آپ اس کی ضرورت اپنی استطاعت کے مطابق پوری کرتے ،اس میں احمدی اور غیر از جماعت دونوں افراد شامل ہوتے تھے۔آپ احمدی گھرانوں کا،جیسا ہی سخت موسم ہو۔گرمی یا سردی،سائیکل پر سوار ہو کر دورہ کرتے۔اور ان کی خیریت معلوم کرتے۔ بہت سے ضرورت مند احمدی گھرانے جو کسی کی نظر میں نہیں تھے آپ کی وجہ سے علم میں آئے آپ پہلے خود ان کی مدد کرتے اگر ان کی حالت ایسی ہوتی کہ نظام جماعت کی مدد کی ضرورت ہوتی تو پھر آپ صدر صاحب جماعت کے علم میں یہ بات لاتے کہ فلاں احمدی گھرانے کی یہ پریشانی ہے۔اسی طرح الفضل اخبار آپ بیت الذکر سے لا کر گھروں میں پہنچاتے یہ حالانکہ ان کا فرض نہیں تھا لیکن خدمت خلق کے جذبہ سے آپ یہ کام بھی کرتے تھے۔

ایک غیر از جماعت دوست نے خاکسار کو بتایا کہ وہ گردوں کا مریض ہے گردے فیل ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے کام بھی نہیں کر سکتا مالی حالت بہت خراب ہے میاں شریف احمد صاحب میری اکثر مدد کرتے رہتے تھے ایک دفعہ میرے گھر پر میری عیادت کرنے کے لئے آئے تو میری بچی جو پانچویں کلاس میں پڑھ رہی ہے ایک گرائمر کی کتاب نہ ہونے کی وجہ سے رو رہی تھی میاں صاحب نے پوچھا کیوں رو رہی ہو اس نے بتایا کہ یہ کتاب نہیں ہے آپ نے اگلے ہی روز وہ کتاب لا کر دے دی۔

خدمت دین کا شوق

جماعتی خدمت کا جذبہ بھی آپ میں نمایاں پایا جاتا تھا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو محض اپنے فضل سے آپ کو کئی جماعتی عہدوں پر خدمت دین کا موقعہ عطا فرمایا۔رسالپور میں ملازمت کے دوران آپ کو قائد مجلس ،زعیم انصار اللہ،سیکرٹری مال،سیکرٹری تحریک جدید کے عہدوں پر خدمت کا موقعہ ملا۔ جب آپ 2004ء میں منڈی بہاؤالدین شہر شفٹ ہو گئے تو یہاں پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو زعیم انصار اللہ ،سیکرٹری وصایا،سیکرٹری وقف جدید کے عہدوں پر نمایاں خدمت کا موقعہ ملا۔آپ کو جماعتی کاموں سے عشق تھا بیماری کے دوران ہی آپ اکثر جماعتی کاموں کا ذکر کرتے رہتے تھے کہ ابھی فلاں کام رہتا ہے وصیت کا کام رہتا ہے۔

خلافت سے وابستگی

خلافت سے آپ کو والہانہ لگاؤ تھا خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ آپ باقاعدگی سے سنتے تھے بیماری کے آخری ایام میں جبکہ آپ زیادہ کمزور ہو چکے تھے بات چیت بھی صحیح نہیں کر سکتے تھے لیکن ایسی حالت میں بھی موبائل پر ریکارڈ حضور انور کا خطبہ جمعہ جب کان کے قریب رکھ کر سنایا تو بڑے آرام سے سننا شروع کر دیا ہم نے جب یہ دیکھا تو سب بہت حیران ہوئے کہ ایسی حالت میں بھی خطبہ سننے کی طرف کتنی توجہ ہے حالانکہ بول نہیں سکتے تھے آپ نے خلفا کے خطبات اور مجلس سوال و جواب کی آڈیو کیسٹس رکھی ہوئی تھیں جن کو کیسٹ پلیئر (Cassette Player) پر سنتے تھے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے 50% کمانے والوں کا موصی بنانے کا ٹارگٹ ملا، آپ چونکہ سیکرٹری وصایا تھے آپ نے نہایت جانفشانی سے اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے سائیکل پر سوار ہو کر گھر گھر جا کر صدائے فقیرانہ بلند کی اور الحمد للہ 50% ٹارگٹ کو حاصل کر لیا۔

قادیان جلسہ سالانہ میں دو بار شریک ہونے کا آپ کو موقعہ ملا۔

توکل علی اللہ

اللہ تعالیٰ کی ذات پر آپ کو پختہ یقین تھا جب بھی کوئی پریشانی ہوتی تو آپ دعا میں مصروف ہو جاتے اور اللہ سے مدد مانگتے۔ایک دفعہ کا ذکر ہے جب آپ رسالپور میں تھے اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت دینیہ بجالا رہے تھے چندہ کی -/2300روپے کی رقم راستے میں کہیں گر گئی گھر آکر بتایا تو ہم سب بہت پریشان ہوئے لیکن آپ نہیں گھبرائے اور کہا کہ مجھے اپنے رب پر یقین ہے کہ وہ یہ چندہ کی رقم ضائع نہیں کرے گا اور پھر دعائیں کرتے رہے نماز تہجد باقاعدہ آپ ادا کرتے تھے۔گارڈ روم میں آپ نے پولیس کو اطلاع کر دی تھی کہ اتنی رقم فلاں راستے پر آتے ہوئے گر گئی ہے تقریباً ایک ماہ بعد پولیس والے نے آپ کو بلایا اور جو رقم گم ہوئی تھی اس کی نشانی پوچھی آپ نے ساری تفصیل سے نشانی بتا دی کہ اتنے نوٹ سو روپے کے ہیں کس رنگ کے لفافے میں ہے تسلی کے بعد پولیس والے نے وہ رقم آپ کو دے دی آپ خوشی خوشی گھر آئے اور کہا کہ دیکھو میں کہتا تھا نا کہ میرا مولیٰ خود چندہ کی رقم کی حفاظت فرمائے گا۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو سُنا اور گم ہوئی چندہ کی رقم واپس مل گئی۔

بچوں کی تربیت

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا خاکسار اور چار بیٹیوں سے نوازا تھا آپ کو خلافت اور دین سے بہت لگاؤ اور محبت تھی گھر کا ماحول دینی تھا آپ خود پنجوقتہ نماز و تہجد کے پابند تھے اور اپنے بچوں کو بھی کہا کرتے تھے کہ نماز کی پابندی کریں۔خلافت سے وابستہ رہیں چندوں کی باقاعدگی سے ادائیگی کریں ہمیں کچھ رقم دے کر کہتے کہ اپنے ہاتھ سے اپنا چندہ ادا کرو۔اختلافی مسائل پر والد صاحب نے لٹریچر اور مجلس سوال و جواب کی آڈیو کیسٹ گھر میں رکھی تھیں اسی وجہ سے کہ خاکسار کو طالب علمی کے دور میں ہی جماعتی اختلافی مسائل کے بارے میں حوالہ جات یاد ہو چکے تھے۔آپ نے خاکسار کو کہا تھا کہ بیٹا کلاس میں اپنا احمدی ہونا کبھی نہیں چھپانا اور دعا کے ساتھ اللہ سے مدد مانگنی ہے مخالفت سے نہیں ڈرنا چنانچہ خاکسار نے آپ کی اس بات کو پلے باندھ لیا اور طالبعلمی کے دور میں بھی اپنی کلاس میں بتایا ہوا تھا کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے۔لڑکے سوال پوچھتے تو خاکسار اللہ کے فضل سے حوالوں کے ساتھ قرآن حدیث کی رو سے جواب دیتا۔

کیونکہ گھر میں والد صاحب نے ایسی تربیت کی ہوئی تھی ،اختلافی مسائل کے جوابات کی آڈیو کیسٹ جو گھر میں تھیں سنتا تھا اور والد صاحب بھی بتاتے رہتے تھے اس وجہ سے خاکسار کو کلاس میں کوئی ڈر نہیں تھا کوئی سوال پوچھتا تو مجھے خوشی ہوتی اور اس کا جواب دیتا۔یہ سب والد صاحب کی تربیت کی وجہ سے تھا خاکسار کو وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں 1986ء میں بھیج دیا اور الحمد للہ آج مربی سلسلہ کی حیثیت سے خدمت دینیہ بجالا رہا ہے۔

اوصاف حمیدہ

آپ پنجوقتہ نمازی اور تہجد گزار تھے آپ بیت الذکر میں پہلی صف میں ہوتے تھے۔بیت الذکر گھر سے کافی دور تھی لیکن آپ کی کوشش ہوتی تھی کہ نماز بیت الذکر میں ادا کریں۔نماز مغرب وعشاء لازمی بیت الذکر میں ادا کرتے تھے۔آپ چندوں میں باقاعدہ تھے اور شرح کے مطابق چندہ ادا کرتے تھے۔اپنے والدین مرحومین کی طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ ادا کرتے تھے آپ کہا کرتے تھے کہ ہمیشہ اپنی سوچ مثبت رکھو اور کسی کے بارے میں بھی منفی سوچ نہ رکھی جائے معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں خدا کی رضا کی خاطر اچھا سلوک کرو۔آپ سخت گرمی وسردی کی پرواہ کئے بغیر سائیکل پر پانچ چھ کلومیٹر دور جا کر جماعتی کام کرتے تھے غرباء ومساکین کی خبر گیری کرتے اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرتے تھے آپ کو اکثر سچی خوابیں آتی تھیں ،بیماروں کی عیادت کیلئے ضرور جاتے تھے اپنے سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھتے تھے طبیعت میں صبر اور برداشت کا مادہ بہت زیادہ تھا کسی کو دُکھ نہیں دیتے تھے ہمیشہ خود دکھ برداشت کر لیتے تھے۔

وفات

آپ تقریباً تین ماہ بیمار رہے یہ تین ماہ کا عرصہ بہت صبر سے گزارا ،آخری وقت میں آپ نے اشارہ سے کہا کہ درود شریف اور لا اِلٰہ الا اللہ پڑھیں۔اور یہ سنتے سنتے اپنے مالک حقیقی سے

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے نواسے حارث جری اللہ ابن مکرم الطاف قادر خالد صاحب جرمنی نے بعمر 7 سال 4 ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ عزیزم کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی نانی اماں مکرمہ عزیزہ سلطان صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 24/اپریل 2011ء کو بعد از نماز مغرب گھر میں ہی تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے بچے سے قرآن کریم کی تلاوت سنی اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم صوبیدار فضل قادر صاحب اٹھوال مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن پاک سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم مرزا الیاس احمد وقار صاحب مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں۔

محترم برادرم نوید احمد جٹ صاحب آف ملتان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 23/اپریل 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام تفرید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منیر احمد جٹ صاحب آف ملتان کا پوتا اور مکرم چوہدری احسان سعید صاحب دارالبرکات ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے نیز والدین کو تربیت اولاد کی جملہ ذمہ داریاں کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ آمنہ صدف صاحبہ زوجہ عبدالقدیر صاحب وصیت نمبر 51535 نے مورخہ 14 دسمبر 2005ء کو بمقام باندھی ضلع نواب شاہ سے وصیت کی تھی۔ موصیہ صاحبہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصیہ کے موجودہ پتہ کے متعلق ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری چچی محترمہ غلام بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک علی محمد صاحب والدہ مکرم برادرم ملک محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کسوموکینیا کچھ عرصہ علالت کے بعد مورخہ 16/اپریل 2011ء کو بقضائے الٰہی ہجکہ شریف ضلع سرگودھا میں انتقال کر گئیں اُسی روز مکرم راجہ نصیر احمد ناصر صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مکرم برادرم ملک محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ اپنی والدہ محترمہ کی بیماری کے باعث وفات سے دو روز قبل گھر پہنچ گئے تھے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند مکرم ملک علی محمد صاحب، تین بیٹے اور 11 پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالوہاب فیضی صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ نیشنل ہیلتھ کالونی اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب ولد مکرم حاجی قادر بخش صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ مورخہ 24/اپریل 2011ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 73 سال تھی اسی روز آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم حافظ برہان محمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی نے دعا کروائی۔ مرحوم حاجی فتح محمد صاحب آف بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور مولوی محمد الدین صاحب مرحوم مربی سلسلہ اور مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی کے بھائی تھے۔ مرحوم کو بطور معاون آب رسانی جلسہ سالانہ، زعیم انصار اللہ محلّہ دارالنصر شرقی اور معاون خصوصی دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں مکرم حکیم خورشید احمد صاحب مرحوم صدر عمومی کے ساتھ کافی عرصہ تک جماعتی خدمات کا موقعہ ملا۔ آپ کے سوگواران میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ بیوہ مکرم نذیر احمد بٹ صاحب مرحوم آف کورنگی کراچی طویل علالت کے بعد مورخہ 8/اپریل 2011ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی عمر 72 سال تھی۔ اسی روز شام مکرم محمد عثمان شاہد صاحب مربی سلسلہ نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی باغ احمد کراچی میں تدفین کے بعد مکرم حافظ اکرم صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ بیشمار خوبیوں کی مالکہ تھی مہمان نوازی کا وصف نمایاں تھا محدود ذرائع کے باوجود بچوں کی اچھی تربیت کی۔ دوران علالت صبر اور حوصلہ کیا۔ 1982ء میں مرحومہ کے بڑے بیٹے کوٹری میں ٹریفک کے حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس صدمہ پر مرحومہ نے کمال صبر کا مظاہرہ کیا تھا اہل خانہ نے بھی تقلید کی۔ مرحومہ نے 3 بیٹیاں دو بیٹے، پوتے، پوتیاں، نواسے اور نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس نے درجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس سی (آنرز)

اپلائیڈ سائنسز، انوائرنمنٹل مینجمنٹ

ایم ایس سی

اپلائیڈ سائنسز، انوائرنمنٹل مینجمنٹ

ایم بی اے

(مارننگ/ ایوننگ) ساڑھے تین سالہ

ایم بی اے ایگزیکٹو

مارکیٹنگ، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، بینکنگ اینڈ فنانس، ایچ آر ایم

بی ایف اے (آنرز)

فائن آرٹس، پینٹنگ، سکلپچر، پرنٹ میکنگ، گرافک، ٹیکسٹائل ڈیزائن

بی بی اے آنرز

ڈپلومہ ان بزنس ایڈمنسٹریشن: ایک سالہ

سکول آف کمپیوٹر سائنسز

بی ایس (سی ایس)، ایم سی ایس، بی ایس (سی ایس) اینڈ ایم سی ایس (سپیشلائزیشن ان ٹیلی کمیونیکیشن، انٹرپرائز ریسورس پلاننگ، سافٹ ویئر، ملٹی میڈیا)

ایم ایس سی

اپلائیڈ اینڈ کمپیوٹنگ میتھ میٹکس

ایم فل اینڈ پی ایچ ڈی ریسرچ پروگرام

کمپیوٹر سائنس، انوائرمینٹل مینجمنٹ، اپلائیڈ سٹیٹسٹک مینجمنٹ، اپلائیڈ میتھ میٹکس، اپلائیڈ اکنامکس، اپلائیڈ کمپیوٹنگ میتھ میٹکس

وہ طلباء جنہوں نے بورڈ / یونیورسٹی کے امتحانات میں 75 فیصد یا سمسٹر سسٹم میں 3.80 سی جی پی کے ساتھ پاس کیا ہے ان کیلئے سکالر شپ کا اعلان کیا ہے۔ وہ مضمون درجہ ذیل ہیں۔ بی بی اے آنر، بی ایس سی ایس آنر، ایم بی اے، بی ایف اے آنر۔

داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 9 مئی 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ کو www.ncbae.edu.pk کریں۔

فون: 041-35752716,35752719 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

کراچی شپ یارڈ میں سینئر سپروائزر اور ٹیکنیکل اسسٹنٹ درکار ہیں، درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/مئی 2011ء ہے۔

منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو درج ذیل سٹاف درکار ہے۔ سینئر نیٹ ورک مینیجر، مینیجر نیٹ ورکس، نیٹ ورکس ایڈمنسٹریٹر

اریٹیرین ایئر لائن کو کنٹری مینیجر اور سٹیشن مینیجر درکار ہیں۔ CV بھجوانے کی آخری تاریخ 8 مئی 2011ء ہے۔

dhr@eritreanairlines.com.er,CV

USAID کو پاکستان میں ایڈ ڈیویلپمنٹ پروگرام اسسٹنٹ درکار ہے۔ CV درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھجوائی جا سکتی ہے۔

FSINislamabad@usaid.gov

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل یکم مئی 2011ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

حب امید
معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2011ء کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 6 تا 12 مئی 2011ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے ، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔ مورخہ 6 مئی 2011ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹریان تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹریان تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے۔ ان کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ و ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دوران ہفتہ جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم کے پروگرام بنائیں۔

☆ دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ رپورٹ ماہ مئی 2011 کے ساتھ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

خبریں

سیاسی و فوجی قیادت کو امریکی آپریشن کا علم نہیں تھا دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو ایبٹ آباد میں آپریشن کی اطلاع دی نہ ہی اسے اس طرح کے کسی آپریشن کی منظوری دی گئی۔ ایک بیان میں دفتر خارجہ نے کہا کہ سیاسی و فوجی قیادت کو اسامہ کے خلاف امریکی آپریشن کا کوئی علم نہیں تھا۔ امریکہ کے ایسے اقدامات سے عالمی امن کو خطرہ ہوسکتا ہے، جس طرح امریکی فورسز نے آپریشن کیا اس پر تشویش ہے۔

پاکستان کو آپریشن کی اطلاع آپریشن کے بعد کی گئی امریکی صدر باراک اوبامہ کے انسداد دہشت گردی کے مشیر جان برینن کے مطابق پاکستان کو اسامہ بن لادن کے خلاف آپریشن کی خبر اس وقت دی گئی جب امریکی دستہ آپریشن کی کامیابی کے بعد پاکستان سے باہر جا چکا تھا۔ اسامہ کا سراغ بہت پہلے لگایا جا چکا تھا۔ لیکن آپریشن کیلئے پوری تیاری کرنی تھی۔ پاکستان کو کسی مرحلے پر کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔

بے گناہی ثابت کرنے تک پاکستان کی امداد روک دی جائے امریکہ میں پاکستانی سفیر ارشاد حسین حقانی سے ٹی وی سٹوڈیوز میں اس کی وضاحتیں طلب کی جارہی ہیں کہ وہ اپنے ملک کی بے گناہی ثابت کریں۔ نیوجرسی سے رکن کانگرس فرینک لاؤٹن برگ کا کہنا ہے کہ جب تک پاکستان یہ ثابت نہیں کرتا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارا اتحادی ہے اور پاکستانی حکومت دہشت گردوں کو تحفظ نہیں دے رہی اس وقت تک پاکستانی امداد روک دینی چاہئے۔

پنجاب میں گندم کی خریداری کم ہونے کا امکان عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں کمی کا رجحان اور پنجاب سے سندھ میں داخل ہونے والے گندم سے بھرے ٹرکوں سے فی ٹرک 15 ہزار روپے بھتہ لینے کی وجہ سے آنے والے دنوں میں پنجاب کی اوپن مارکیٹ میں سے گندم خریدنے والے ایکسپورٹرز کی تعداد میں کمی کا امکان ہے جبکہ مختلف وجوہات کی وجہ سے پاسکو کی خریداری سست روی کی وجہ سے ان علاقوں میں گندم کی قیمتیں تنزلی کا شکار ہیں۔ کسانوں کی جانب سے باردانے کی عدم فراہمی اور سیاسی مداخلت کی شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ق لیگ کا اجلاس ، وزارتوں کی تقسیم پر شدید اختلافات وزارتوں کی تقسیم پر (ق) لیگ میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں اور وفاقی وزیر پیداوار انجینئر امیر مقام پسند کی وزارت نہ ملنے پر چودھری شجاعت کی زیر صدارت اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے۔ (ق) لیگ کے وزراء کو قلمدان سونپ دیئے گئے ہیں اور کابینہ ڈویژن نے وزارتوں ، معاونین خصوصی اور مشیروں کا باضابطہ نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔

والدین واقفین نو متوجہ ہوں

ربوہ کے واقفین نو (لڑکوں) کی تیسری سالانہ تقریب آمین منعقد کی جائے گی۔ اس آمین میں ایسے بچے شامل ہوسکیں گے جنہوں نے امسال 28 مئی 2010 تا 5 مئی 2011ء قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہوگا۔ تمام والدین جن کے بچوں نے امسال پہلی مرتبہ قرآن کریم مکمل کیا ہو وہ اپنے بچوں کے نام، معہ، حوالہ نمبر اپنے محلّہ کے سیکرٹری وقف نو کو 5 مئی سے قبل پہنچا دیں تا کہ ان کو تقریب میں شامل کیا جاسکے۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 5 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:53

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
دکان 6216216
فون گھر 047-6211971:

آزمائشی دمہ کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686: احمد نگر ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Love For All Hatred For None
BOJAZ CHASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G STATION
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر کھنہ اڑ روڈ کے سنگم پر پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

طلعت کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر
داخلے جاری ہیں (صرف طالبات کیلئے)
دارالفتوح غربی ربوہ: 047-6007513

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078